49947 ـ كيا گھر دور ہونے كى بنا پر نماز عشاء اور تراويح اہل وعيال كے ساتھ گھر ميں ادا كى جا سكتى ہيں ؟

سوال

ميں ايك يورپى ملك ميں زير تعليم ہوں اور بيوى كے ساتھ مقيم ہوں ميرے گھر سے مسجد بہت دور ہے اور ميرے ارد گرد بھى مسلمان نہيں بستے تو كيا ميرے ليے فرضى نماز اور تراويح گھر ميں بيوى كے ساتھ باجماعت ادا كر سكتا ہوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

اول:

نماز باجماعت مسجد ميں ادار كرنا ہر مقيم اور مسافر پر واجب ہے، اس كى تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (45815) كے جواب كا مطالعہ كريں.

دوم:

اگر مسجد قريب ہو يعنى لاؤڈ سپيكر كے بغير اذان كى آواز سنائى دے تو پھر نماز باجماعت مسجد ميں ادا كرنا واجب ہو گى، اس كى دليل مسلم شريف كى مندرجہ ذيل روايت ہے:

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" ايك نابيان شخص رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آيا اور كہنے لگا: اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم مجھے مسجد ميں لانے والا كوئى شخص نہيں ہے، اور اس نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے اپنے گھر ميں نماز ادا كرنے كى رخصت مانگى تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے اجازت دے دى كہ وہ اپنے گھر ميں نماز ادا كر ليا كرے، جب وہ واپس پلٹا تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے بلايا اور فرمانے لگے:

كيا تم اذان سنتے ہو؟ تو اس نے جواب ميں كہا جى ہاں، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: پھر اس كے ليے آيا كرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (653).

لہذا جو شخص مسجد سے اتنا دور ہو کہ لاؤڈ سپیکر کے بغیر اسے اذان کی آواز سنائی نہ دیتی ہو تو اس کے لیے مسجد میں جا کر باجماعت نماز کی ادائیگی واجب نہیں.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (20655) کے جواب کا مطالعہ کریں، اس لیے اگر آپ کا گھر مسجد سے دور ہے تو پھر فرضی اور تراویح کی نماز آپ اپنے اہل و عیال کے ساتھ باجماعت ادا کرسکتے ہیں ایسا کرنےمیں کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ کا اکیلے نماز پڑھنے سے بہتر اور افضل ہے.

فرضی اور نفلی نماز کی جماعت میں جتنے نمازی زیادہ ہونگے اتنا ہی اجروثواب بھی زیادہ حاصل ہوتا ہے.

ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" آدمی کی نماز دوسرے آدمی کے ساتھ اکلیے نماز ادا کرنے سے بہتر ہے اور اس کا دو آدمیوں کے ساتھ نماز ادا کرنا ایك شخص کے ساتھ نماز ادا کرنے سے افضل ہے، اور جتنے زیادہ ہوں وہ اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہیں "

سنن نسائی حدیث نمبر (843) سنن ابو داود حدیث نمبر (554) دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر (1912).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے کہ آدمی کی کسی دوسرے شخص کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے بہتر و افضل ہے اور یہ اس بات کا متقاضی ہے کہ یہ اجروثواب میں بھی زیادہ ہے.

اسئلۃ الباب المفتوح سوال نمبر (1464).

نماز تراویح باجماعت ادا کرنے کے متعلق تفصیلات جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (21740) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .